___/___/202 Day:________

سوال:۔ اسلام کا مفہوم بیان کریں؟ اور اس کے اہم اور بنیادی و نمایاں خصوصیات تفصیل سے لکھیں؟

جواب:۔

اسلام کے لفظی معنی:۔ اسلام ایک عربی زبان کے لفظ "سلم" سے نکلا ہے جس کے معنی "تسلیم ہونا، فرمانبردار ہونا، تابعدار ہونا ہے"۔ اس کا مطلب ہے کہ اسلام کی پیروی کرنے والا شخص اسلامی اصولوں و قوانین اور اس کے بتائے ہوئے راستوں پر اپنی زندگی بسر کرے گا اور علاوہ ازیں عالم دنیا میں ایک نمایاں حیثیت رکھے گا۔

اسلام کے اصطلاحی معنی:۔ چونکہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو کہ انسانی و حیوانی (نباتات و حیوانات) کے تمام پہلوؤں کی مکمل اور جامع طور پر وضاحت کرتا ہے۔ یعنی زندگی جینے کا طریقہ، حقوق اللہ و حقوق العباد، سیاسی، معاشی و تعلیمی نظام کو بہتر طور پر قابل عمل بنانے کے اصول وغیرہ۔

اسلام کے بنیادی ماخذ دو ہیں۔ ① قرآن مجید ② سنت نبوی

یہی دو پہلو ہیں جن سے اسلام کے تمام تر قوانین، اصول اخذ کیے گئے ہیں۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات:۔ مندرجہ ذیل اسلام کی نمایاں خصوصیات ہیں جن کو واضح طور پر دیکھا، محسوس کیا جا سکتا ہے۔

① توحید پر قائم رہنا:۔ قرآن کریم کی سورۃ اخلاص کا ترجمہ ہے کہ

"اللہ ایک ہے، وہ بے نیاز ہے، نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا اور کوئی اس کا ہمسر نہیں"۔

یہ سورۃ مکمل طور پر خدا کے وحدہ لا شریک کی وحدانیت واضح کرتا ہے کہ وہ ایک ایسی ذات ہے جو کہ مکمل طور پر واحد ہے۔ وہ اپنے تمام صفات میں کوئی بھی شریک نہیں رکھتا۔ وہ اپنے تمام فیصلوں پر مکمل اختیار رکھتا ہے۔ اور ایک مسلمان کے لیے لازم جز ہے کہ وہ سب سے پہلے خدا کی وحدانیت کا اقرار کرے۔

② آخرت پر ایمان :- سورۃ الفاتحہ کی آیت کا مفہوم ہے ،

"اور اسی دن کا مالک"

اس آیت سے واضح طور پر واضح ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ایک دن کی طرف اشارہ کر رہا ہے جسے علماء نے آخرت یا قیامت کا دن کہا ہے۔ اسلام چونکہ درس دیتا ہے کہ دنیا ایک امتحان ہے اور روز آخرت نتیجے کا دن ہے اس لئے عام انسان کو ہدایت دیتا ہے کہ اپنے تمام اعمال اسلامی اصولوں کے مطابق بسر کرنا ہے۔

③ عالمگیریت :- حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا "مجھ سے پہلے انبیاء کو خاص امت کے لیے بنا کر بھیجا گیا مگر مجھے تمام جہان کے لیئے نبی بنا کر بھیجا گیا ہے"۔

یہ وہ حدیث ہے جو کہ واضح کرتی ہے کہ اسلام صرف مسلمانوں یا عرب کیلئے نہیں ہے بلکہ تمام جہان کے لئے ہے اور آخری نبی محمد ﷺ گواہی دیتے ہیں کہ میں صرف اس امت کا نہیں بلکہ تمام جہان کے لیے مبعوث کیا گیا ہوں۔

④ اخوت و مساوات کا درس :- خطبہ حجۃ الوداع جو کہ محمد ﷺ کا آخری خطبہ ہے میں بیان ہے کہ "کسی گورے کو کسی کالے پر اور کسی کالے کو کسی گورے پر، کسی عربی کو کسی عجمی پر، کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے"

چونکہ آپ ﷺ کا ظہور زمانہ جاہلیت میں ہوا تھا اور وہ ہر قسم کی برائی سے بھرے پڑے تھے تو حج سے واپسی پر آپ ﷺ نے ایک خطبے میں عربوں اور عجموں کے درمیان تمام تر امتیازی سوچ کو ختم کر دیا اور ایک اصول بتایا کہ اگر کوئی خدا کے قریب قرابت داری چاہتا ہے تو اسے چاہیئے کہ وہ تقویٰ پرست بنے۔

⑤ عالمی بھائی چارہ :- حدیث مفہوم ہے کہ "تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں" اس حدیث کی وجہ سے حضور ﷺ نے دنیا کے عالم کے تمام مسلمانوں کو ایک رشتے میں پیوند کی طرح جوڑ دیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ شخص جو مسلمان ہونے کے تمام تقاضے پورے کرتا ہو وہ دوسرے مسلمان کا روحانی بھائی ہے۔

(6) عورتوں کے حقوق:- قرآن کریم کی "سورۃ النساء" جسے عورتوں کا سورۃ بھی کہا جاتا ہے تمام تر عورتوں کے بارے میں ہے۔ ان کی جسمانی نظام کی تفصیل بیان کرتا ہے اور یہ کہ وہ نکاح میں کس چیز کی حقدار ہوں گی اور بوقت طلاق کس طرح ان کا خیال رکھا جائے گا۔ وہ دوران عدت کی بھی تفصیل بتاتا ہے۔

21st یعنی اکیسویں صدی میں عورتوں کے حقوق پر بہت قوانین بن رہی ہے اور ابھی دنیا ان کے حقوق سے آگاہ ہو رہی ہے جبکہ اسلام نے 1400 سال پہلے عورتوں کے حقوق پر بیان دیا ہے۔

حدیث کا مفہوم ہے۔ "اور تمہاری عورتیں تمہارا لباس ہیں"۔

(7) مکمل اور پسندیدہ دین:- ترجمۃ القرآن "اور آج میں نے تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمتیں تمام کر دیں اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کیا ہے۔"
اس آیت کے ترجمہ سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خود انسان کے لیے دین اسلام پسند کیا ہے کیونکہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو کہ انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کی عکاسی کرتا ہے۔

(8) اخلاقیات کا معاشرہ:- حضرت محمد ﷺ حبیب خدا نے ارشاد فرمایا "اور مجھے معاشرے کی اخلاقیات کی تکمیل کیلئے بنایا گیا"۔
اس سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام ایک ایسے معاشرے کی تکمیل چاہتا ہے جس میں اخوت و مساوات ہو، انصاف کا بول بالا ہو۔ ہر طرف امن ہو اور اخلاقیات اس معاشرے کا مرکز اور اولین ترجیح ہو۔

(9) تعلیم پر زور:- آپ ﷺ نے فرمایا "علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے"
اس کا مطلب ہے کہ اسلامی معاشرہ علم حاصل کرنے کے حق میں ہے اور علم حاصل کرنے کو مسلمان چاہے وہ مرد ہو یا عورت کا ایک لازمی جز سمجھتا ہے۔ یہاں پر عورتوں کی تعلیم بھی واضح ہوتی ہے جسے آج کا زمانہ قانون کا درجہ دینے میں لگا ہے۔ جبکہ اسلام 1400 سال پہلے اس کی وضاحت کر چکا۔

___/___/202   Day:________

(10) امن پرست معاشرہ :- ترجمۃ القرآن ہے کہ "جس نے ایک انسان کو قتل کیا، گویا اس نے پوری انسانیت کو قتل کیا"۔

اس آیت کے ترجمہ سے بہت سی باتیں واضح ہوتی ہیں۔

(1) کسی بھی انسان کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ کسی بھی دوسرے انسان کو نقصان پہنچائے۔

(2) یہاں پر امن لانے پر غور کیا گیا ہے کہ جب نقصان نہ پہنچایا جائے تو اس کا مطلب ہے کہ امن کی طرف ترغیب کی گئی ہے۔

(11) نتیجہ :- لہٰذا تمام تر تفاصیل کے بعد کہا جا سکتا ہے کہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو کہ انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کی عکاسی کرتا ہے اور ایک ایسے معاشرے کی طرف اشارہ کر رہا ہے جہاں پر عدل، امن ہو اور کوئی بھی فرد و عورت اپنے تمام حقوق کے ساتھ بسر کرے۔